سوال

(519) دینی اور دنیاوی بدعت اور اس کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟ کیا ہر بدعت گمراہی ہے؟ اگر یہی بات ہے تو قرآن مجید میں زبر زیر پیش اور نقطے لگانا سبھی بدعت ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں قرآن مجید صفحات پر لکھا جاتا تھا اور اس میں اس طرح حرکات نہیں ہوتی تھیں جس طرح آج ہمیں نظر آتی ہیں۔ کیا یہ حرکات لگانا بدعت ہے؟ اور کیا یہ گمراہی والی بدعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بدعت کی دو قسمیں ہیں: دینی بدعت اور دنیوی بدعت۔ دنیاوی بدت کی مثال نئی نئی وجود میں آنے والی صنعتیں اور ایجادات ہیں، ان میں اصل جواز ہے۔ ممنوع صرف وہی ہوگی جس کے منع کے لے شرعی دلیل آجائے۔

دینی بدعت میں ہر وہ چیز شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کی نازکردہ شریعت کیطرح دین میں نئی مثلاً بیک آواز مل کر اللہ کا ذکر کرنا، موالد (میلا وغیرہ) کی بدعتیں (رسم چہلم)، قبر پر میت کے لیے قرآن پڑھنے کی بدعت اور اس طرح کی بے شمار بدعتیں۔ ان دینی بدعات کو مختلف اقسام میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا بلکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هٰذا مَا لَيسَ مِنه فَهوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (اصل میں) اس میں شامل نہیں وہ ناقابل قبول ہے۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم i نے روایت کی ہے۔ ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

((مَن عَمِلَ عَمَلاً لَيسَ عَلَيهِ أَمرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر (دین) نہیں تو وہ مردود ہے۔''

اسے مسلم رحمہ اللہ علیہ نے روایت کیا۔ عرباض بن ساریہ ﷺ نے فرمایا: 'جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ ہمیں ایک پراثر وعظ فرمایا: جس سے دلوں میں خوف پیدا ہوگیا اور آنکھیں اشک بار ہوگئیں۔ ہم نے عرض کی: ''یارسول ﷺ! یہ تو ایسی نصیحت ہے جیسے کوئی الوداع کہتے ہوئے نصیحت کیا کرتا ہے، تو آپ ہمیں (کوئی خاص واہم) وصیت

فرمائے۔ تب نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا :

((أُوصِيكُم بِتقْوَى اللهِ وَالسَّمعِ وَالطَّاعَةِ وَإِن كَانَ عَبدًا حَبَشِيًا وَإِنَّه مَن يَعِشْ مِنْكُم فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُم بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الخُلَفَاءِ الرَّاشِدِين المَهدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُم وَمُحْدَثَاتِ الأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ بِدعَةٍ ضَلَالَة))

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی اور سن کر حکم ماننے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام ہی حاکم بن جائے اور میرے بعد جو شخص زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، (اس وقت) تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرنا، اسے داڑھوں کے ساتھ (مضبوطی سے) پکڑنا اور نئے نئے کاموں سے بچنا، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔''

یہ حدیث احمد، ابوداود، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی ہے۔

قرآن مجید پر نقطے اور حرکات لگانا بدعت نہیں اگرچہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں یہ چیز موجود نہیں تھی کیونکہ یہ چیز مصالح مرسلہ میں سے ہے۔ قرآن مجید کی حفاظت کے لیے شریعت میں جو عمومی احکام پائے جاتے ہیں، ان میں یہ بھی شامل ہے۔ آپ امام شاطبی کی کتاب ''الاعتصام'' کا مطالعہ کریں۔ انہوں نے اس موضوع کا حق ادا کر دیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ